The Scientist Hypothesis(J3)

by : ADEL ALI AL ORFI-LIBYA-1-9-2023

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ

کائناتی وقت کی کمی

1- (J2 + J) میں ہم نے بائنری کائنات (UNV1) کے بارے میں بات کی تھی تمام طبعی قوانین بند ہیں، بشمول وقت اور واحد قانون جو کام کرتا ہے وہ کشش ثقل ہے۔

2- سائنسدانوں نے سیاروں، چاندوں اور ستاروں کی گردش کی درست پیمائش کی ہے۔ کائنات کے بارے میں کیا ہے کہ یہ دراصل گھومتی ہے... پہلی ڈسٹ کائنات گھڑی کی سمت میں گھومتی ہے اور ہم جس کائنات میں رہتے ہیں وہ گھڑی کی سمت میں گردش کر رہی ہے۔

1- زمین کے وقت اور کائنات کی تمام پیمائشیں تقریباً صفر ہیں۔ کیا ہوگا اگر ریاضی دان، ماہرین فلکیات کے ساتھ مل کر، ایک (صفر) کی بجائے دو (00) کی بنیاد پر ریاضی تیار کریں... ریاضیاتی اور فلکیاتی سائنسی ترقی میں ایک ساتھ تبدیلی آسکتی ہے۔

2- البرٹ آئن سٹائن کی نسبت وقت کی نسبت بالکل درست ہے اور وقت خلا میں جگہ جگہ مختلف ہوتا ہے، لیکن یہ فرق بے ترتیب نہیں ہے بلکہ اس کا ایک قانون ہے جس سے ہمیں معلوم ہو جائے گا کہ اگر صفر (00) پر مبنی نیا پیمائشی معیار دریافت ہو جائے اور طول البلد (جیسے کہ ہم زمین پر استعمال کرتے ہیں) میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن آج تک دریافت ہونے والی کائنات پر کھینچا جاتا ہے۔ انہیں "کاسمک ٹائم رینج" کہا جا سکتا ہے۔

3- آخر کار ہمارے مجازی کائناتی میریڈیئنز بھی

ہم اس وقت تک آگے نہیں بڑھیں گے جب تک کہ ہم تاریک مادے کے اندر کائناتی وقت کی نوعیت کو نہیں جان لیں گے... اور نہ ہی ہم دوسری کائنات کے کناروں پر کبھی صفر (0) کے وقت تک نہیں پہنچ پائیں گے جس میں ہم رہتے ہیں کیونکہ یہ پھیلا ہوا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ یہ پھیلتا ہے۔ .. اور یہ میرا سب سے خطرناک مفروضہ ہے کہ کائنات کے کناروں پر وقت پھیلتا ہے۔ اور یہ ایک اور کہانی ہے۔

اپ کے وقت کا شکریہ.

عربی میں اصل متن کا جائزہ لینے کے لیے:

https://archive.org/details/j-3-pdf_202309